نامحرم
از خدیجہ توصیف

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

نا محرم از خدیجہ توصیف

نامحرم:

آپ کے میرے اوران سب لڑکیوں کے نام جو حرام چھوڑنا چاہتی ہیں

شروع کرتی ہوں اللہ کے نام سے جو ہدایت دینے والا ہے. میری یہ تحریر ایک ایسے کردار کی گرد گھومتی ہے جس نے سب سے زیادہ خواب محبّت کے دیکھے اور وہی خواب اس پر بھاری پڑے. ایک کردار جو آپکی طرح غلط اور سہی کا فرق جانتا ہے لیکن غلط طرف کے لئے کھولی گئی ایک کھڑکی اسے تباہی کی طرف لے گئی. ایک ایسا کردار جو آپکی میری طرح خواب دیکھتا ہے اور پھر ان خوابوں کا گلا خود ہی گھونٹ دیتا ہے. ایک ایسا کردار جسکا دین کی طرف خالص روّیہ اسے مشکلات سے بچالیتا ہے. ایک ایسا کردار جسکو بد سے بہترین کا سفر کروایا گیا. ایک ایسا کردار جسنے راضی ہونا اور راضی کرنا سیکھا.

اپنے من کی دنیا دیکھنے کا دل کرے تو اسکو پڑھ لیجیئگا خود پر جبر کرنے سے ڈر لگے تو اسکو پڑھ لیجیئگا.

باب ١:

"ہم تمھیں تھوڑے سے خوف بھوک مال-و-جان اور پیداوار کی کمی سے آزمائینگے.....

وہ ابھی تہجّد کے لئے اٹھی تھی.اسکی آنکھیں نم ہو رہی تھی وہ وضو کرنے کے لئے اٹھی اسنے جائے نماز پر اپنے پاؤں رکھے اور پڑھنا شروع ہو گیی.

ابھی اسنے پہلی رکعت ختم کی تھی کی اسکی آنکھوں سے آنسوں گرنا شروع ہو گے وہ سسکیاں لے رہی تھی.

www.novelsclubb.com

میرے پیارے اللہ مجھے معاف کر دیں مجھے معاف کر دیں.

اللهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي

یااللہ مجھے سیدھا راستہ دکھا اور میری رہنمائی فرما.

وہ ابھی ناشتہ کر رہی تھی. امی آج شاید میں تھوڑی دیر سے آوں یونیورسٹی میں کچھ کام ہے

.

ٹھیک ہے بس مجھے کال کر دینا.

وہ ابھی بس کی طرف جا رہی تھی. دسمبر کے سرد دن چل رہے تھے. بس آگئی تھی وہ بس میں بیٹھ گیی. اسنے اپنا موبائل نکالا. ذیشان عثمانی کی کوئی ویڈیو آئی ہوئی تھی. اسنے handfree نکالے اور ویڈیو دیکھنے لگی وہ سن رہی تھی کیا اثر تھا انکی باتوں میں کاش میں نے آپکو کچھ وقت پہلے دیکھا ہوتا تو شاید آج زندگی کچھ اور ہوتی.

www.novelsclubb.com

وہ کراچی میں رہتی تھی. اسکی عمر ۱۸ سال تھی. وہ کراچی کی مشہور یونیورسٹی میں پڑھ رہی تھی پڑھائی میں وہ شروع سے ہی اچھی تھی اسکا داخلہ میریٹ پر ہوا تھا. وہ ابھی اپنے ڈیپارٹ میں تھی

یار تم نے فزکس کا اسائنمنٹ کرلیا ہے. اس کی دوست نے اس سے پوچھا.

نہیں آج کرونگی اسنے جواب دیا.

اچھا.

وہ شروعات سے ایسی نہی تھی بہت گھلنے ملنے والوں میں سے تھی اسکے گھر والے اسکی

www.novelsclubb.com

دوستوں سے کبھی کبھی تنگ آجاتے تھے.

اور اب وہ بلکل بدل گئی تھی وقت انسان کو بہت بدل دیتا ہے بغیر پوچھے بغیر بتائے. وہ بھی بدل چکی تھی.

وہ ابھی یونیورسٹی کے باغ میں بیٹھی ہوئی بانو قدسیہ کا ناول راجہ گدھ پڑھ رہی تھی

وہ شروع سے ناول پڑھتی تھی اسے پڑھنا پسند تھا ہاشم ندیم سے لے کر اشفاق احمد اسنے ان سب کو پڑھا ہوا تھا.

وہ پردہ کرتی تھی بلکل ویسا ہی جیسے ہر عام لڑکی کرتی ہے برقع اور نقاب آج اسنے کالے رنگ کا برقع پہنا ہوا تھا اور ساتھ میں اسکین کلر کا اسکارف.

اسکی آنکھیں بھوری رنگ کی تھی اور دھوپ میں بہت زیادہ چمکتی تھی وہ اپنی عمر کی باقی لڑکیوں جیسی ہی دکھتی تھی لیکن اسکی شخصیت بہت پر وقار تھی. وہ ابھی پڑھ ہی رہی تھی کی پیچھے سے اسے کسی نے آواز دی.

www.novelsclubb.com

مریم

اس دوشیزہ کا یہی نام ہو سکتا تھا اسکا نام مریم جمال تھا اپنے امی ابو کی سب سے لاڈلی بیٹی .چنبیلی جیسی نازک اور کھلی ہوئی.

"ہاں بولو". مریم نے کتاب بند کرتے ہوئے جواب دیا.

اسکے سامنے افرا کھڑی تھی کلاس کی خوبصورت ترین لڑکی اسکے سیدھے لمبے بال اسکی کمر کو چھو رہے تھے اور ہونٹوں پر ہلکے گلابی رنگ کی لپسٹک لگی ہوئی تھی اسنے blue رنگ کا سوٹ پہنا ہوا تھا

تم ہمیشہ اکیلی کیوں بیٹھی رہتی ہو پورے ۳ مہینے ہو گے ہمارے سیشن کو شروع ہوئے.

وہ اسکے پاس بیٹھ گئی تھی Is there any problem

www.novelsclubb.com

Not at all.

تم حجاب کب سے لیتی ہو؟

مریم کو اس سوال سے چڑ ہوتی تھی۔ "Thats such an inappropriate question"

"لیکن میں تو تم سے بس ایسے ہی پوچھ رہی تھی" افرا تذبذب کا شکار ہوئی تھی.

"تمھیں کوئی کام تھا مجھ سے" مریم کو اس سے بات کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی.

"ہاں مجھے تمھیں کچھ بتانا تھا کافی دنوں سے بتانا چاہ رہی تھی میں"

"کیا" مریم اچنبھے کا شکار ہوئی.

www.novelsclubb.com

"میں تم سے ڈائریکٹ بول رہی ہوں مجھے یقین ہے تم برا نہیں مانو گی."

"اگر تمھیں لگتا ہے کے مجھے برا لگے گا تو تمھے مجھے ایسی بات بتانی ہی نہی چاہیے." وہ بھی اپنے نام کی ایک ہی تھی.

"یار تم بہت پیاری ہو" افرا کی باتیں بھی اسکی طرح عجیب تھی.

"اچھا" اب یہاں پر یہ بات کہاں سے آگئی.

"افرا تم مجھے کچھ بتا رہی تھی" مریم نے اسکی طرف دیکھ کر سوال کیا.

مریم نے بس ابھی یہ بولا ہی تھا کی افرا کا موبائل بجنے لگا.

www.novelsclubb.com

"یار میں تمھیں کل بتاتی ہوں ابھی کچھ کام ہے" موبائل دیکھتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی.

"ٹھیک ہے"

اسکے جانے کے بعد وہ پھر سے کتاب کھول کر بیٹھ گئی لیکن وہ سوچ میں پر گئی افرا اس سے کیا بولنا چاہتی تھی. ادھورے لفظ اور ادھوری خاموشی بہت جان لیوا ہوتی ہے.

دوپہر کے ۳ بج رہے تھے وہ ابھی ابھی گھر پہنچی تھی. اسنے اپنا بیگ جگہ پر رکھا اور واشروم میں چلی گئی. وہ ظہر کی نماز پڑھنے لگی تھی.

ظہر پڑھ کر فارغ ہو کر اسنے دعا مانگی.

اللہ! میرے پیارے اللہ مجھے میرے ہر گناہ کے لئے معاف کر دیں مجھے ہدایت دے دیں اور میرے لئے کافی ہو جایے میرے لیے آسانی والا معاملہ کر دیں اور تمام ایمان والوں کو معاف کر دیں.

www.novelsclubb.com

شام کے 5 بج رہے تھے. اسنے امی کے لیے چائے رکھ دی تھی.

امی سامنے بیٹھی ہوئی تھی اسنے چائے کا کپ امی کے سامنے رکھ دیا.

سردیوں کے دن چل رہے تھے سورج جلدی غروب ہونا تھا. آج آسمان بھی بے حد خوبصورت لگ رہا تھا.

"مریم" امی نے اسکی طرف دیکھا.

"جی امی" اسنے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے امی کو جواب دیا.

"بیٹا کچھ کہنا چاہتی ہو" امی کو کیسے پتا چل جاتا تھا.

"جی امی" مریم نے جواب دیا.

"امی اس دنیا میں سب سے زیادہ کیا ضروری ہے؟"

"کوئی ایسی ضرورت جس کے بغیر گزارا نا ممکن ہو"

www.novelsclubb.com

"کوئی ایسا کام جسے کرنا بہت ضروری ہو" وہ سوال در سوال کر رہی تھی.

"بیٹا اس دنیا میں سب سے زیادہ ضروری اللہ کو راضی کرنا ہے"

"اور اللہ کو راضی کیسے کرتے ہیں"

اسکو یہ احساس دلا کر کے آپ کا اس کے علاوہ کوئی ہے ہی نہیں. دن میں پانچ دفع اسکے پاس حاضری لگوا کر،اسکو اپنے دل کا حال سنا کر،اسکو اپنی ہر اجڑی اور سنوری چیز بتا کر.

"اور کیسے پتا چلے گا اللہ ہم سے راضی ہے؟"

"یہ جب مطمعن ہو" امی نے دل پر انگلی رکھتے ہوئے کہا.

"اپنے دل سے پوچھو کیا یہ مطمعن ہے اس میں کوئی شک تو نہیں ہیں نہ،اس میں اللہ کی جگہ کوئی اور تو نہیں ہے اور اگر کوئی ہے تو اسکی جگہ اللہ سے اوپر تو نہیں ہے جب دل مطمعن ہو گا تو اللہ بھی راضی ہو گا"

www.novelsclubb.com

مغرب کی اذان ہو گئی تھی. وہ اور امی نماز پڑھنے لگے.

آج پھر وہ معمول کے مطابق یونیورسٹی گئی تھی۔ افرا سے اسکی کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔ آج ویسے بھی presentation تھی۔ وہ computer science کی student تھی۔ کلاس روم میں بیٹھے وہ سب اپنے classmates کی presentation سن رہے تھے۔ اسکی کلاس میں 15 لڑکیاں اور 75 لڑکے تھے۔ ایسا ہی ہوتا ہے technology کی فیلڈ میں لڑکے زیادہ داخلہ لیتے ہیں۔ اور لڑکیاں تو بس چولہا چوکی میں لگ جاتی ہیں۔ لیکن آج کل لڑکیاں بھی پڑھائی میں بہت دلچسپی دکھا رہیں ہیں جو کی بہت اچھی بات ہے۔ اب اسکی کلاس کا ایک لڑکا سامنے کھڑا ہوا تھا۔ وہ ابھی بول ہی رہا تھا کی سر نے اسے بیچ میں روکا۔

"یہ کام آپ نے خود کیا ہے" سر نے اس سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"جی سر" اسنے جواب دیا.

"بہت اچھا ہے" سر تعریف کیے بغیر نہ رہ سکے.

وہ مسکرایا اور جب وہ مسکرایا تھا تو اسکے بائیں گال پر پڑنے والا ڈمپل اور بھی گہرا ہو گیا تھا

.اب مریم کی باری تھی. مریم سامنے گئی اور بولنا شروع ہو گئی.

ASSALAM-U-ALAIKUM !! My name is maryam ,maryam jamal.I am here to represent or elaborate the topic which was given by our teacher to us.

www.novelsclubb.com

انکو ایک ایسا code لکھنا تھا. جس میں وہ کسی بھی نمبر کا roman فارم نکل سکیں. بظاھر تو یہ عام سا پروگرام تھا لیکن بہت سے بچوں نے اس کو بھی chatgpt سے کیا تھا.

مریم سمجھاتی جارہی تھی۔ اسکا لہجہ ہمیشہ سے ہی بہت مختلف تھا۔ وہ جب انگریزی بولتی تھی تو لگتا تھا کوئی native speaker ہو۔ اسکی presentation ختم ہو گئی تھی۔ وہ اپنی جگہ پر واپس آنے لگی۔

" can you repeat your name?" سر نے اسے روکتے ہوئے بولا

"sir , it's maryam jamal." اسنے رک کر جواب دیا۔

"آپ سب انکے لئے تالیاں بجادیں" سر نے کلاس سے

کلاس ختم ہو گئی تھی۔ سر نے اب تک کلاس میں کسی کے لئے تالیاں نہ بجوائی تھی۔ وہ واحد تھی جسکے لیے یہ کیا گیا تھا۔ سب اسکے پاس آکر اسے ستائشی انداز میں بول رہے تھے، کافی اچھا بولتی ہو، you were so good اور وہ جوابن مسکرا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ جب مسکراتی تھی تو اسکی بھوری آنکھیں کھل اٹھتی تھی. روپ کی ایسی دولت بھی کسی کسی کو نصیب ہوتی ہے.

وہ آج جلدی گھر آگئی تھی. وہ گھر میں سب سے چھوٹی تھی. بڑی بہن کی شادی ہو چکی تھی اور بھائی زیادہ تر اس وقت جاب پر ہوتے تھے. ابو ابھی ریٹائر نہیں ہوئے تھے تو وہ بھی جاب پر ہوتے تھے اور امی وہ اس وقت سو رہیں تھیں. وہ اپنے کمرے میں بیٹھی چھت کو گھور رہی تھی.

"کتنا ٹائم ہو گیا ہے میں نے اپنی الماری کو ہی نہیں دیکھا" اسکی نظر اچانک الماری پر گئی.

www.novelsclubb.com

وہ اسکی طرف بڑھ گئی اور باری باری ساری چیزیں نکالنے لگی. اسنے کپڑے ایک طرف کیے اور اپنے سکارف تہہ کرنے لگی. سامنے اسے کالے رنگ کا ایک برقع نظر آیا اس پر سفید رنگ کے dots بنے ہوئے تھے. اسکی نظر اس پر ٹھہر سی گئی. نجانے کیا کیا اسے یاد آرہا تھا یادیں ایسی کیوں ہوتی ہیں جب انسان اور چیزیں ہمیں چھوڑ دیتے ہیں تو پھر یہ یادیں ہمیں کیوں نہیں چھوڑتی کیوں ہمارے ساتھ رہتی ہیں کسی آسیب کی طرح بس چمٹی رہتی ہیں.

وہ اٹھی اور اسنے اس برقے کو پہن لیا بیڈ کے سامنے ڈریسنگ ٹیبل تھی. وہ اس میں اپنا عکس دیکھ رہی تھی. یہ ایک بہت خوبصورت سا portrait abaya تھا. وہ اسمیں اچھی لگتی تھی. وہ خود کو بس دیکھے ہی جا رہی تھی. اسکی آنکھیں نم ہو رہی تھی.

www.novelsclubb.com

فرش پر کچھ گرا تھا. لوگ اسے شاید آنسو کہتے ہیں. لیکن اہل غم نے اسے حسرت خواہش خواب امید کا نام دیا ہے.

آنسو رکے نہ تھے ٹپ ٹپ کر کے گرنا شروع ہو گے تھے. اسنے ایک سسکی لی تھی. اور پھر

اسکے بعد...

اسکے بعد...

اسنے قینچی نکالی اور برتے کو کاٹ دیا. اسنے ایک ٹکڑا کیا پھر دوسرا پھر تیسرا پھر چوتھا..

اسنے اتنے ٹکڑے کیے جتنے اسکے دل کے ہوئے تھے

میری ہم رقاب ہیں وحشتیں، میری وحشتوں کو قرار دے.

مجھے مہر وماہ سے کیا غرض، مجھے بھیک میں میرا یار دے.

www.novelsclubb.com

آج جمعہ کا دن تھا. اسکی چھٹی جلدی ہو گئی تھی. ابو اسے واپسی پر اپنے ساتھ لے آئے تھے. ابھی ۱۲ بج رہے تھے وہ سو رہی تھی. اسکے موبائل کی رنگ ٹون بجی. اسنے ادھ کھلی آنکھوں سے دیکھا. وہ افرا تھی. افرا اسے کیوں کال کر رہی تھی کلاس کی لڑکیاں اس سے assignment مانگتی رہتی تھی لیکن افرا نے کبھی ایسا favour نہیں مانگا تھا اس لئے اسکی کال آنا غیر یقینی تھا.

وہ سوچ میں پڑ گئی. اٹھاؤں یا نہیں.

اسنے موبائل پر کلک کیا اور... کال کاٹ دی.

جو بھی ہو گا یونیورسٹی میں پتا چل جائے گا.

ہفتہ اور اتوار یونیورسٹی اور گھر کی کاموں میں گزر گیا.

آج پیر تھا. وہ تیار ہو گئی تھی. آج اسنے فل بلیک پہنا تھا.

۱۲ بجے تک سب کچھ سہی گزرا. ایک بج رہے تھے.

www.novelsclubb.com

آج اسکی سوچیں اسکا ساتھ نہ دے رہی تھی. کہیں اور ہی موجود تھی.

لوگ کہتے ہیں زندگی اللہ سے اللہ تک کا سفر ہے. اس سفر کا کوئی سیدھا راستہ کیوں نہیں ہے اور اگر ہے تو ہم جیسوں کو کیوں نہیں ملتا کیوں ہم جیسے ساری زندگی بھٹکتے رہتے ہیں خود سے لڑلیں تو پھر نفس آجاتا ہے نفس سے لڑو تو پھر شیطان—شیطان سے لڑتے لڑتے موت آجاتی ہے. اور اللہ وہ تو کبھی شاید ملتا ہی نہیں. ہم سجدے میں جب جھکتے ہیں تو صرف اپنے لئے چیزیں کیوں مانگتے ہیں کبھی اللہ سے یہ کیوں نہیں بولتے کی اللہ آج یہ ہوا آج میں نے آپکو بہت یاد آیا آج کسی بچے کو پیار کرتی ماں کو دیکھ کر مجھے اپکا خیال آیا آپ بھی مجھے ایسے ہی پیار کرتے ہونگے. آج ۲ نفل صرف اسلیے زیادہ پڑھے کیوں کی آپ کا حق ہے.

www.novelsclubb.com

ابھی وہ سوچنے میں مصروف ہی تھی کی اچانک پیچھے سے افرا آگئی.

آج وہ اکیلی نہیں تھی. اسکی باقی دوستیں بھی اسکے ساتھ تھی. وہ سب اسکے ساتھ آکر بیٹھ گئی. وہ سب اسکی اپنی کلاس کی ہی تھیں تو وہ سب کو ہی جانتی تھی گوری رنگت والی بسمہ اور لمبے بالوں والی اقرا.

"یار ہمیں تمسے ایک کام تھا" شوخ اقرا بولی.

"ام! اچھا بتاؤ" مریم کو انکی موجودگی اچھی لگ رہی تھی کم از کم آج.

"یار ہمیں تم سے کچھ basics پوچھنے تھے python کے" بسمہ نے بولا

"ہاں ضرور" مریم نے حامی بھری.

"یار loops سمجھا دو example کے ساتھ" اقرا نے بولا

www.novelsclubb.com

"تم لوگوں نے کبھی فیکٹری میں دیکھا ہے جب شرٹس یا کوئی بھی پروڈکٹ بن رہی ہوتی ہے اگر ہمیں اس شرٹ پر کوئی نام پرنٹ کرنا ہو تو ہم مشین کو بولینگے (ہزار شرٹس کے لئے اس پر پرنٹ کرو gucci یا جو بھی. تو یہ ہے FOR LOOP یہ تب تک چلتا ہے جب تک quantity پوری نہ ہو جائے"

"اور دوسرا ہے while loop اگر اسی فیکٹری میں لال اور کالے رنگ کی شرٹس ہوئی اور ہمیں صرف لال شرٹس پر پرنٹ کروانا ہے تو ہم بولینگے جب تک کالی شرٹس ختم نہ ہو جائیں پرنٹ gucci. اس طرح کام کرتے ہیں loops. انکو سمجھاتے سمجھاتے اسے ۲ بج گئے. پھر وہ گھر آ گئی افرا نے اسے کچھ نہیں بولا تھا شاید وہ اپنی دوستو کے سامنے اسے کچھ نہیں بولنا چاہتی تھی.

www.novelsclubb.com

اسنے وضو کیا اور نماز پڑھنے لگی. نماز سے اسکا تعلق ۳ سال پہلے بنا تھا. اس سے پہلے وہ زیادہ تر نمازیں قضا کرتی تھی لیکن اب تو وہ تہجّد گزار تھی.

اسکی زندگی نارمل لوگوں جیسی تھی. اسکول جاناپڑھنا کھیلناہاں وہ بہت چلبلی سی تھی. وو بچوں کے ساتھ کھیلناپسند کرتی تھی. وہ گھر میں سب سے لاڈلی تھی. امی ابو نے کسی قسم کی کمی نہیں ہونے دی تھی. ایک دن اسکی ٹیچر نے پوری کلاس سے بولا جو بچہ روز ساری نمازیں پڑھے گا. اسکو extra دس نمبر ملینگے. اسنے اسلیہ نماز شروع کی پھر اسکا دل لگنے لگا پھر اسکا اللہ سے تعلق ایسابنا. کے وہ ہر بات پر میرے پیارے اللہ بولتی تھی. اللہ سے اسکو بہت محبّت تھی اور یہ اسکی ہر انداز سے جھلکتی تھی. یقینن وہ بھی اللہ کی لاڈلی ہی تھی.

اسکی ایک اور عادت تھی وہ شکوہ کرنے والوں میں سے نہیں تھی. اسنے اللہ سے کبھی شکوہ نہیں کیا تھا. اگر اسے کوئی چیز نہیں ملتی تو وہ بولتی میں نے ہی سہی سے نہیں مانگا ہوگا. کیوں کے جسے مانگنا آتا ہے اسے مل ہی جاتا ہے.

www.novelsclubb.com

وو نماز ختم کر چکی تھی.

اے موسیٰ علیہ السلام کے اللہ! انکو گھر نیک بیوی اور نبوّت دینے والے اللہ!

تو تو میرے دل کا حال جانتا ہے. تو جانتا ہے میں ٹھیک نہیں ہوں. دیکھ میں تو ہار گئی ہوں
. میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے. میں پھر سے زیر و پر ہوں مجھے میرے ہر عمل کے لئے
معاف کر دے میری حالت پر رحم کر دے مجھ پر رحم کر مت دیکھ میں کیا ہوں بس تو بغیر
دیکھے رحم کر. مجھ سے راضی ہو جا. مجھے معاف کر دے. اللہ تو نے مجھے سب کچھ دیا میں
کمزور تھی. امی ابو جیسے والدین اچھے بہن بھائی اپنا دین دیا. مجھے اپنا قرب دیا. مجھے سب
دیا... دیتا جا میرے اللہ مت دیکھ کس کو دے رہا ہے میرے اعمال مت دیکھ اپنی رحمت
دیکھ. مجھ سے راضی ہو جا.

وہ اب پھر سے سسکیاں لے رہی تھی. پتا نہیں کس کرب کی کیفیت میں وہ اللہ اللہ کر رہی
تھی. کیوں تھی وہ ایسی وہ ایسی تو نہیں تھی پہلے کبھی تو وہ ایسے روتے ہوئے کچھ نہیں مانگتی
تھی.

www.novelsclubb.com

مریم رو رہی تھی. پتا نہیں کون سا گناہ مٹوانا چاہ رہی تھی. کیا حاصل کرنا چاہ رہی تھی.

ہم سب انسان کبھی نہ کبھی اپنی زندگی میں ایسے ہو جاتے ہیں جب ہمیں چین نہیں آتا .جب ہمیں ہر بات رلاتی ہے. ہم خوش نہی رہ پاتے ایسا نہیں کی ہمیں کوئی خوشی نہیں ملتی بس وہ خوشی ہمارے غم کو کم کرنے میں ناکام ہو جاتی ہے.

باب ۲ :

کہا مشکل میں رہتا ہوں

کہا آسان کر ڈالو

کے جسکی چاہ زیادہ ہو

اسے قربان کر ڈالو.

www.novelsclubb.com

دس مہینے پہلے——

"مریم اب اٹھ جاؤ" امی اسے جگا رہی تھیں.

"امی بس پانچ منٹ اور" مریم کو بہت نیند آ رہی تھی.

"جی نہیں" امی نے بہت سفاکی سے اسکا کمبل کھینچ لیا.

"میں آپکو اسکے لئے معاف نہیں کرونگی" وہ اٹھی تھی اور اسکے چہرے سے دو تین زلفیں ہٹ گئی تھی. اسکا چہرہ لال ہو رہا تھا قدرتی طور پر اسکے گال لال تھے. اور چہرے کی سائیڈ پر ایک ڈمپل وہ بہت cute تھی.

وہ ابھی چند دن پہلے اٹھارہ کی ہوئی تھی جوانی کے پرکشش آثار اسکے چہرے پر آ رہے تھے اور وہ بڑی grace سے انکو own کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

"آجاؤ ناشتہ کر لو اور کمرہ صاف کر کے آنا" امی نے اسے تنبیہ کی تھی.

"جی اچھا" اسنے چہرہ بنایا تھا.

اسنے شیشے میں خود کو دیکھا

"اف میرے اللہ"

اف میرے اللہ"

افففف اللہ"

میں کتنی بری لگ رہیں ہوں"

"پتا نہیں کون سے ناولز کی ہیروئن سو سو کر اٹھنے کے بعد خوبصورت لگتی ہیں کیا پتا وہ بھی جھوٹ لکھتی ہوں" وہ ہنسی تھی

اسنے ظہر کی نیّت کرلی تھی. ظہر پڑھتے ہوئے وہ مسکرا رہی تھی. اسنے سلام کہا اور ہنسنے لگی.

"اللہ آپ کو پتا ہے ہاں آپ کو تو پتا ہی ہو گا لیکن پھر بھی بتا دیتی ہوں. کل رومیسا نے میرا کام نقل کیا اور اسنے کام پہلے چیک کروایا اور اسکو لگا سر کو لگے گا یہ اسنے کیا ہے لیکن جب میری باری آئی تو میں پہلے ہی اپنا کام کر چکی تھی. وہ بے ہنسنے لگ گئی. یا اللہ کیسے کیسے لوگ رہتے ہیں یہاں. خیر ابھی مجھے جانا ہے آپ کو تو پتا ہے میری والدہ کا"

اسکے انٹر کے exams ہونے والے تھے وہ comp.science کی سٹوڈنٹ تھی

studies. اسکے لئے کبھی کوئی مسئلہ نہیں تھی. وو بہت ذمہ دار تھی. اپنا کام سب سے

پہلے کرنے والی ناول پڑھنے کے معاملے میں بھی وہ ایسی ہی تھی. ایک رات میں ماشااللہ

ایک ناول ختم کرنے کی طاقت اس میں ازل سے تھی. امی کو اس کے ناول پڑھنے سے بہت

مسئلہ تھا.

امی بولتی تھی ناول پڑھنے سے دماغ خراب ہو جاتا ہے.

ایک دفع گھر میں اسی مسئلہ پر بحث چل رہی تھی.

"امی ناول پڑھنے سے کچھ نہیں ہوتا"

"دماغ خراب ہو جاتا ہے" امی کی منطق اپنی جگہ تھی

www.novelsclubb.com

"امی اسکا پہلے سے ہی بہت خراب ہے. اور خراب ہونے دیں" سامنے بھائی بیٹھے ہوئے

تھے انہوں نے بولا

"ہیں" اسے ابھی سمجھ آیا تھا بھائی نے کیا بولا ہے

بھائی کھلکھلا کر ہنسے تھے

"ویسے آجکل تم وہ عبداللہ ناول پڑھ رہی ہو نہ"

"جی بھائی"

"کہاں پر ہو ابھی"

"آپ کو کیسے پتا چلے گا"

"بتاؤ تو سہی"

"وہ ابھی صحرا میں ہیں" بھائی کو کون سا پتا ہو گا اسنے سوچا.

"وہ عبداللہ جس سکینہ کو ڈھونڈ رہا ہے نہ وہ مر چکی ہے اور اس صحرا کا نام جبل پور ہے"

"بھائی" وہ تقریباً چیخ اٹھی۔

www.novelsclubb.com

"آپ ایسے نہیں کر سکتے"

"اب تو ہو گیا" بھائی یہ بول کر رکے نہیں تھے. غائب ہو ہو گئے تھے.

وہ ابھی کمرے سے باہر آئی تھی.

"امی ناشتہ" اسنے امی کو آواز لگائی.

"سامنے بریڈ پڑے ہیں اور انڈے فریج میں. خود بنالو"

"کوئی عزت ہی نہیں ہے"

"ایسی آپکی حرکتیں ہی نہیں ہیں" امی کی آواز آئی تھی.

"آج چھٹی ہے میری coaching کی" اسنے امی کو بتایا تھا. اپنی بے عزتی کی باتیں وہ آسانی سے ہضم کر لیتی تھی.

"اچھا" امی اپنے کام میں مصروف تھیں.

اسنے موبائل اٹھایا۔ نوٹیفکیشنز کی بھرمار تھی ایسا نہ تھا کی وہ بہت سوشل تھی لیکن وہ instaاورfacebookدونوں استعمال کرتی تھی۔اسکی دوست عائشہ نےmemes بھیجی ہوئی تھی اب اسکو آدھا گھنٹہ اسکا جواب دینے میں لگنے تھے۔

اسنے قرآن پاک اٹھایااور آج کی آیت پڑھنے لگی۔وہ روز تلاوت تو کرتی تھی اسکی علاوہ روز ایک آیت کی تفسیر بھی پڑھتی تھی۔

آج کی آیت:

ہم تمہے تھوڑے سے خوف، بھوک،مال و جان اور پیداوار کی کمی سے آزمائینگے...

باقی سب تو سمجھ آگیا میرے اللہ لیکن خوف سے کیسے؟

انسان کو کس چیز کا خوف ہو سکتا ہے جب آپ ساتھ ہیں پھر کس بات کا خوف ہو گا مجھے یہ بات نہیں آئی سمجھ مجھے سمجھا دیجئے گا...

مجھے سمجھا دیجئے گا...

مجھے سمجھا دیجئے گا...

مجھے سمجھا دیجئے گا...

لفظوں کا بوجھ اٹھایا ہے کبھی؟ وہ اٹھانے والی تھی. اسکو پتا نہیں تھا خوف کیا ہوتا ہے خوف اگر کوئی چھوٹا مسئلہ ہوتا تو یہ قرآن پاک کی آیت کا حصّہ نہ ہوتا.

www.novelsclubb.com

چار بج رہے تھے ٹیوشن کے بچے آنے والے تھے. اسکے پاس پانچ بچے آتے تھے. سب مڈل لیول میں پڑھتے تھے. اسکو انکو سب کو پڑھانے میں بہت مزہ آتا تھا. یہ سب اسکے اپنے طریقے تھے مصروف رہنے کے.

اسنے پستا رنگ کا سوٹ نکالا اور پہن کر شیشے کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی. اسنے اپنے بال کھولے. لمبے سیدھے بال اسکی کمر تک پھیل گئے. اسکے بال ڈارک براؤن رنگ کے تھے جو دھوپ میں سہی سے اپنا کمال دکھاتے تھے. اسنے اپنے بالوں کی چوٹی بنائی. چہرہ پر لگائ اور ہونٹوں پر لال رنگ کی لپسٹک اسنے دوپٹہ ایک کندھے پر ڈالا. اور خود کو ایک بار پھر شیشے میں دیکھا

www.novelsclubb.com

"إن اللہ جمیل یحب الجمال"

اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے.

اسنے دعا پڑھی اور اپنے پر پھونک دیا.

"باجی گانے کیوں نہیں سننے چاہییں" کشف نے اس سے سوال کیا.

"یہ سوال تم اسوقت کیوں پوچھ رہی ہو"

"باجی میری دوست بول رہی تھی. گانے سننے سے کچھ بھی نہیں ہوتا"

"اچھا"

"باجی پانی چاہیے" سامنے سے نومان نے بولا

"لاتی ہوں" وہ پانی لینے چلی گئی.

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي. اسنے یہ دعا پڑھی.

"ہاں تو کشف تمنے سنا ہے ایک میان میں دو تلواریں نہیں رہ سکتیں. اسی طرح ایک ہی ذھن میں علم اور یہ گانے نہیں رہ سکتے یہ بات چھوڑدو کی یہ حرام ہے یا حلال. ہم گندے برتن میں دودھ نہیں ڈالتے تو اللہ گانوں اور اس قسم کی چیزوں سے بھرے ہوئے دل میں نور کیسے دال دے. علم اللہ کے پاس ہے اور اللہ علم اسی کو دیتا ہے جسکا دل ان دنیوی شور شرابوں سے خالی ہو."

کشف سن رہی تھی.

"ہاں اب ایسا ہو سکتا ہے کے گانے چھوڑنا شروعات میں بہت مشکل ہو. لیکن آپ کو کس نے کہا ہے آپ ایک ساتھ ہی چھوڑدیں. بس گانوں کو replace کردیں اسکی جگہ کوئی اچھی سی nasheed سن لیں. موسیقی روح کی غذا ہے بیشک لیکن وہ موسیقی یہ والی نہی اگر آپ روز جس وقت آپ کا گانا سننے کا دل کرے اس وقت کچھ اور سن لیں تو آہستہ آہستہ آپ کی یہ عادت چھوٹ جاے گی"

'اور پتا ہے گانے چھوڑنے والوں کو اللہ کیا اجر دیتا ہے."

www.novelsclubb.com

"کیا"

"ایسے لوگوں کو قرآن کی سمجھ بوجھ آنا شروع ہو جاتی ہے. وہ قرآن پر تدبّر کرنے لگ جاتے ہیں. کتنا عظیم تحفہ ہے نہ یہ "

"سمجھ گئی تم"

"جی باجی "کشف مسکرائی تھی.

رات کے ۹ بج رہے تھے. امی کھانا بنا رہیں تھیں. ابو بس ابھی گھر آنے والے تھے. وہ ڈرائنگ روم میں بیٹھی موبائل استعمال کر رہی تھی دروازے پر دستک ہوئی تھی. اور کون ہو سکتا تھا یہ ابو ہی تھے. اسنے دروازہ کھولا.

www.novelsclubb.com

"اسلام و علیکم ابو"

ابو نے سلام کا جواب دیا انکے ہاتھوں میں کچھ تھا. وہ خوشبو سے بتا سکتی تھی یہ گجرے ہیں. گجرے اسکو بچپن سے پسند تھے لیکن چنبیلی کے وہ گلاب کو زیادہ پسند نہ کرتی تھی. وہ بہت خوش ہوئی تھی.

"یہ آپ نے بہت اچھا کیا" اسنے ابو کی ہاتھوں سے تقریبن گجرے چھینے تھے. اور اپنے کمرے میں بھاگ گئی تھی.

ابو اسکے لیے ہمیشہ ہفتے یا مہینے میں گجرے ضرور لاتے تھے. اور وہ دیکھ کر بہت خوش ہو جاتی تھی. اب گھر میں سب کو پتا تھا. وہ آدھے گھنٹے سے پہلے باہر نہیں آنے والی. وہ کمرے میں جاتی اور بس شیشے میں خود کو دیکھتی رہتی. یہ اسکی عادت تھی.

"اللہ میں گلاب نہیں ہوں نہ گلاب جیسی بننا چاہتی ہوں گلاب تلے کانٹے ہوتے ہیں. گلاب ہر کسی کی نظر میں ہوتا ہے مجھے چنبیلی جیسا بنا دے میرے کردار کی خوشبو لوگ دور سے محسوس کریں. میں کم کی نظر میں ہوں لیکن جسکی بھی نظر میں ہوں بس خاص ہو وں. یا اللہ مجھے اپنا بنا لے"

وہ گجرے دیکھتی دعا کر رہی تھی. دعا کا انسان کا اللہ کا کیسا رشتہ ہوتا ہے وہ چیزیں جو ہم لوگوں کو نہیں کہہ سکتے وہ ہم کتنی آسانی سے دعا میں اللہ سے کہہ دیتے ہیں یہ دعا بھی اللہ کی ایک نعمت ہے. اسکے بغیر ہم کہاں جاتے کس کو بتاتے کس کو سناتے.

وہ ابھی فٹ بال کھیل کر فارغ ہوئے تھے. گھر سے امی کی کال آئی ہوئی تھی. انہیں کچھ کام تھا اس سے.

"یار میں نے تم سے ایک کام بولا تھا. "ناصر نے سفیان سے بولا.

"کتنا وقت ہو گیا ہے اب "وہ ایک بار پھر بولا.

"یار میں نے ان سے بولا تو ہے. انہیں مریم سے ڈر لگتا ہے "سفیان نے اسکو جواب دیا.

www.novelsclubb.com

"یار بس ایک بار انہیں بتا تو دیں بس ایک بار "ناصر کا صبر شاید ختم ہونے کو تھا.

"اچھا میں کرتا ہوں آج ہی بات "سفیان نے اسے تسلی دی.

سفیان کی منگنی ہو چکی تھی .اور وہ ناصر اسکی منگیتر جویریہ اور مریم ایک ہی جگہ پر پڑھتے تھے .

"اسلام و علیکم "سفیان نے میسج لکھا.

"و علیکم سلام .کیسے ہیں آپ "جویریہ نے جواب دیا.

"ٹھیک اللہ کا شکر .آپ کیسی ہیں "

یو نہی ادھر ادھر کی باتیں چلتی رہیں پھر سفیان نے بولا.

"آپ سے ایک کام بولا تھا میں نے "

"کونسا"

www.novelsclubb.com

"اچھا یاد آیا. دیکھیں سفیان وہ ایسی نہیں ہیں . وہ مجھے بہت باتیں سنائینگی "

"آپ بس ایک بار بتادیں انکو باقی چھوڑ دیں "

"جی اچھا"

`ناصر مریم سے محبّت کرتا تھا(اس کے مطابق)

انکے کوچنگ کا پہلا دن تھا.

"یار جلدی چل دیر ہو جاے گی" سفیان نے ناصر کو بولا ناصر آگے بیٹھا bike چلا رہا تھا.

"ہاں ہاں جیسے سر ہمارا ہی انتظار کر رہے ہیں" ناصر نے بولا

وہ ابھی کوچنگ میں تھے کارڈ دکھانے کے بعد وہ کلاس کی طرف بڑھ گئے. وہ ابھی کلاس میں جا کر بیٹھے تھے. وہ پیچھے بیٹھے تھے. سر بس کلاس میں انے والے تھے.

سامنے کلاس میں ایک لڑکی داخل ہوئی. لمبے قدو قامت کی یہ ایک خوبصورت لڑکی تھی کالا برقع اور grey رنگ کا اسکارف.

ناصر کی نظر بس ایسے ہی اس طرف گئی اور ٹھہر سی گئی.

اس لڑکی کے پیچھے ایک اور لڑکی آئی تھی. اسنے سب کچھ کالے رنگ کا پہنا ہوا تھا. اس کے ہاتھ بھی نہیں دکھ رہے تھے کالے رنگ میں کوئی اتنا خوبصورت اسنے پہلی دفع دیکھا تھا .بلکے خوبصورت نہیں باوقار وہ ایسے چل رہی تھی کے اسے دنیا کی فکر ہی نہیں ہے.

"یار یہ کون ہے" ناصر نے سفیان سے پوچھا.

"لڑکی ہے" سفیان نے مذاق میں بولا.

"یار ابھی نہیں" اسنے آنکھیں گھمائی تھیں.

"اچھا وہ. مریم باجی ہیں"

"مریم باجی" اسنے سوالیہ انداز میں دیکھا

www.novelsclubb.com

"ہاں بھائی باجی"

"First year" سے ہمارے ساتھ ہیں یہ کسی کو دیکھتی تک نہیں ہیں"

"اچھا"

سر کلاس میں آ گئے تھے. وہ سب پڑھنے لگے لیکن ناصر وہ کیا پڑھتا کیا کرتا اسکو ان بھوری آنکھوں کو دیکھ کر کچھ ہو گیا تھا وہ سمجھ ہی نہ سکا. کیا اہل جہاں اسکو محبّت کہتے ہیں غلط کہتے ہیں. یہ محبّت تو نہیں تھی ایک کشش تھی اور یہ کشش مریم کی زندگی کی سب سے بڑی مشکل بننے والی تھی. کاش اس دن ناصر نے اسکو کبھی نہ دیکھا ہوتا اسنے کیوں اسکو دیکھا تھا دیکھا تھا تو دل میں کیوں جانے دیا تھا.

www.novelsclubb.com

باب ۳:

زندگی بدل جانے والی چیزوں میں سے ہیں. یہ کبھی ایک جیسی نہیں رہتی اور نہ ہی آپکو رہنے دیتی ہے.

کیا تیرا جسم تیرے حسن کی حدّت میں جلا

راکھ کس نے تیرے سونے کی سی رنگت کر دی..

"مریم!" وہ معمول کے مطابق یونیورسٹی میں بیٹھی ناول پڑھ رہی تھی.

پیچھے کون ہو سکتا تھا وہ افرا ہی تھی.

"ہاں" اسنے ناول بند کیا

www.novelsclubb.com

"یار وہ"

"ہاں تمھیں مجھ سے کچھ بولنا ہے جو مجھے برا نہ لگ جائے. افرا یار come to the point"

اسکے ہاتھ ہلکے ہلکے کانپ رہے تھے. ایسا کیا بولنا تھا اسکو

مریم نے اسکی طرف سوالیہ انداز میں دیکھا

"یار میں تمھیں کب سے بتانا چاہتی تھی. دیکھو غلط مت سمجھنا ہمارے batch کا ایک لڑکا تمھیں پسند کرتا ہے اور... وہ سیریس ہے"

افرا نے یہ سب کچھ نظریں نیچے کر کے بولا تھا اسنے نظریں اٹھا کر دیکھا اور وہ. وہ شاکڈ ہو گئی تھی.

مریم کی آنکھیں.. اسکی آنکھوں میں ایسا کیا تھا

"مریم" وہ بس اتنا بول سکی

www.novelsclubb.com

مریم نے اپنا سامان اٹھایا اور تقریباً بھاگنے لگی. وہ پتا نہیں کس سے بھاگ رہی تھی کیوں بھاگ رہی تھی. ایسے بھاگ رہی تھی جیسے کوئی اسکے پیچھے ہو کون اسکا نفس وہ خود کون؟ وہ گرلز واشروم کے پاس جا کر رکی.

شیشے کے سامنے اسنے خود کو دیکھا پھر چہرے پر پانی کے چھینٹے مارنے لگی اسکو کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا تھا.

وہ پندرہ منٹ اسے ہی کھڑی رہی پھر اسنے دروازہ کھولا.

سامنے افرا کھڑی تھی اسکے نکلتے ہی وہ اسکی طرف لپکی مریم یار تمہے اگر برا لگا تو

مریم نے اسے بیچ میں روکا اور بولی.

"Ifra listen to me !! I am saying this to you once I dont know who he is but I am not going to give a damn

www.novelsclubb.com

وہ تقریباً چلائی تھی. اور یہ کہہ کر رکی نہی تھی. وہاں سے آگئی تھی. اسنے بس پکڑی اور گھر آگئی. گھر پر اسوقت کوئی نہیں تھا. امی اور ابو کسی رشتے دار کے گھر گئے تھے.

وہ اپنے کمرے میں آئی اور واشروم میں چلی گئی جب وہ باہر نکلی تو اسکا چہرہ وضو کے پانی سے گیلا ہو رہا تھا. اسنے جائے نماز بچھائی اور..

نہ کوئی نیّت نہ کوئی نفل بس سجدے میں گر گئی. اور دھاڑیں مار کر رونا شروع ہو گئی کچھ نہ بولی نہ کچھ کیا بس دھاڑیں مارنے لگی

"اللہ اللہ اللہ اللہ"

وہ بس یہی بول رہی تھی. پتا نہیں دل کے کس کونے پر ضرب لگی تھی پتا نہیں کہاں درد ہوا تھا.

وہ سو گئی تھی رات کے دس بج رہے تھے. امی آ گئی تھی. انہوں نے اسے جگایا.

www.novelsclubb.com

"امی مجھے نیند آ رہی ہے. مجھے مت اٹھائیں"

اچھا کھانا رکھ دیا ہے. کھا لینا. پہلے بھی تمہے جگایا تمنے یہی بولا"

اسنے کوئی جواب نہیں دیا.

صبح ہو گئی تھی وہ فجر کے لئے اٹھی. فجر پڑھی اور دعا کرنے لگی.

اسکو کچھ سمجھ ہی نہیں آیا

"اللہ "اسنے بس اتنا بولا.

پھر کھڑی ہو گئی اسکی آنکھیں رو رو کر لال تھی.

وہ کھڑی ہوئی تھی اسے لگا وہ سامنے دیکھ نہیں پا رہی اسنے دیکھنے کی کوشش کی..اور پھر اچانک سے وہ زمین پر گر گئی. وہ آسمان سے زمین پر کتنی دفع گری تھی پتا نہیں کتنی دفع..

"مریم "امی اسکو نیند سے اٹھانے کے لئے آئی تھیں.

"مریم بچے کیا ہوا "امی اسکی طرف لپکی.

وہ تو کب کا اپنا ہوش کھو چکی تھی اور کیا اب وہ ہوش میں بھی آنے والی تھی....

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com